الحمد لله

الذي وفقنا لطبع هذا الكتاب الصحيح

الصحيح لمسلم

ووفقنا السعي جميلاً في أداء حقوقه من صحة الكتابة والطباعة والتحقيق والتدقيق

والصلوة والسلام على نبيه المختار

الذي قد أعطي جوامع الكلم ووفق أتباعه المختارين لجمع أحاديثه المباركة منهم

الجزء الثاني

مع شرح

الإمام الشيخ محي الدين أبي زكريا يحيى بن شرف النووي

(٦٣١هـ - ٦٧٦هـ)

ومع حواشي

الإمام الشيخ أبي الحسن السندي

مكتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7221395

Scanned with CamScanner

کتاب الامارۃ

خلافت کا لغوی معنی:

نیابت۔ (خلافت واجب ہے)

اصطلاحی معنی:

مسلمانوں کے دینی و دنیاوی امور عامہ کی حفاظت کرنے اور ان کو قائم کرنے کا نام خلافت و امامت ہے۔

خلافت کی شرائط:

1- امام احکام شریعت کا پابند ہو۔ یہاں تک کہ سنن و مستحبات کا عامل ہو اور مکروہات تنزیہیہ کا تارک ہو۔

2- عالم ہو۔ کہ پیش آمدہ مسائل کو حل کر سکے۔

3- نسباً قریشی ہو۔ البتہ ہاشمی اور علوی ہونا ضروری نہیں اسی طرح امام کا معصوم ہونا ضروری نہیں۔

خلیفہ مقرر کرنے کا طریقہ:

1- خلیفہ خود خلیفہ مقرر کرے۔ جیسے حضرت ابوبکر صدیق نے حضرت عمر کو خلیفہ بنایا تھا۔

2- ایک شوریٰ ہو جو خلیفہ کا تقرر کرے۔ جیسے حضرت عمر نے چھ افراد کی ایک شوریٰ بنائی ان چھ نے عبداللہ بن زبیر کو ان سب نے عثمان غنی کے ہاتھ بیعت کی۔

https://archive.org/details/@madni_library

۳- علماء اور قضاۃ خلیفہ مقرر کریں۔
۴- خلیفہ اپنے غلبہ کی وجہ سے خود خلیفہ بن جائے۔

⟸ بارہ خلافتوں کے بارے میں وضاحت۔

1- بارہ خلفاء سے مراد وہ خلفاء ہیں جنکی بیعت اس زمانے کے غالب اکثر بیعت مسلمانوں نے بیعت کی

2- بارہ خلفاء سے مراد مستحقین خلافت ہیں جو حقیقی اسلام کو عدل والفاف کے ساتھ نافذ کریں گے جن میں سے کچھ گزر گئے کچھ باقی ہیں

3- حضور علیہ السلام نے بارہ کا عدد ارشاد فرمایا زیادہ سے منع نہ فرمایا۔

https://archive.org/details/@madni_library

مال غنیمت میں خیانت کی صورت میں مال واپس کرنے کا طریقہ۔

نوٹ:

اگر خائن تمام شرکاء جہاد کو جانتا ہے۔ تو امام کو خمس دے کر باقی سارا مال ان حقداروں تک پہنچائے۔ اور اگر اس کو شرکاء جہاد معلوم نہ ہوں یا معلوم ہو لیکن وہ اس طرح متفرق ہو گئے ہوں کہ اب اس کے لیے ان تک مال پہنچانا مشکل ہو۔ تو اب وہ کیا کرے۔

اس میں اختلاف ہے۔

امام شافعی

کل مال امام کے حوالے کر دینے کا قول کرتے ہیں جبکہ باقی ائمہ و علماء خمس امام کو اور باقی مال صاحب مال کی طرف سے صدقہ کرنے کا قول کرتے ہیں۔

نوٹ

اسی طرح اس خائن کو سزا دینے کا حکم ہے۔ اور اس میں بھی اختلاف ہے۔

https://archive.org/details/@madni_library

جمہور علماء اور ائمہ اربعہ کی رائے میں مسئلہ کا قول کرتے ہیں

جبکہ امام اوزاعی اور حسن بصری اس کے کپڑے، ہتھیار، سواری اور قرآن مجید کے نسخے کے علاوہ سارے سامان کے جلانے کا قول کرتے ہیں۔

ہجرۃ کا باب

ہجرۃ کا لغوی معنی: چھوڑ دینا۔

اصطلاحی معنی:

دار الکفر کو چھوڑ کر دار السلام میں آ جانا۔

دار الکفر کی تعریف:

ایسا ملک جہاں شعائر اسلام پر پابندی ہو۔ فرائض و واجبات کی ادائیگی واجب میں تنگی ہو۔

ہجرۃ کا حکم:

دار الکفر سے اگر ہجرت ممکن ہو تو ہجرت واجب ہوگی۔

https://archive.org/details/@madni_library

جمہور علماء کا نظریہ ⟸

ہجرت تا قیامت ہے. انقطاع ہجرت والی احادیث شہر مکہ، شہر مفتوح، شہر مغلوب، پر دلالت کرتی ہے.

نوٹ ⟸ ہجرت میں دار الکفر سے الی دار الاسلام بھی ہوتی ہے. اور ہجرت من الذنب بھی ہوتی ہے.

1- عن معاویۃ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تنقطع الھجرۃ حتی تنقطع التوبۃ ولا تنقطع التوبۃ حتی تطلع الشمس من مغربھا

(حوالہ ابو داؤد دارمی شریف)

2- عن ابن عمر رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تنقطع الھجرۃ ما دام العدو یقاتل

(مسند احمد)

https://archive.org/details/@madni_library

بلوغت کی عمر

⟸ لڑکے کی عمر 18 سال اور لڑکی کی عمر 17 سال ہے (یہ امام اعظم کا قول ہے)

⟸ امام مالک:
لڑکے لڑکی دونوں کی بلوغت کی عمر 17 سال ہے۔ امام شافعی، امام احمد، بعض مالکیہ

⟸ لڑکے لڑکی کی عمر پندرہ سال مکمل ہونے پر ہے۔

⟸ امام اسحاق نے پندرواں سال شروع ہونا قرار دیا ہے۔

⟸ نوٹ:
صاحبین کے نزدیک لڑکے لڑکی کی بلوغت کی عمر 15 سال ہے البتہ لڑکی میں 9 تا 12 اور لڑکے میں 12 تا 15 کا فتوی دیا جاتا ہے۔

قرآن مجید ساتھ لے کر کفار کی طرف نہ جائیں

جمہور فقہاء محدثین احادیث میں موجود ممانعت کہ قرآن مجید ساتھ لے کر کفار کی طرف نہ لے جایا جائے۔ خاص علت کے سبب (اندیشہ بے ادبی) ہے

◄ اگر اسلام غالب ہو تو پھر ممانعت نہ ہوگی۔
اور یہ ممانعت ہوگی تو کراہت کی صورت میں ہوگی۔
دلیل:
1- احادیث باب۔ کفار کی زمین کی طرف قرآن کو لے کر سفر نہ کرو۔
2- حضور علیہ نے ہرقل کی طرف خطوط روزانہ کیے جن پر آیات قرآنی لکھی تھی۔
3- ایسا سکہ جن پر آیات قرآنی لکھی ہوں تو اس کے ذریعے کفار سے لین دین کرنا جائز ہے۔
◄ امام مالک و بعض شوافع:
احادیث میں ممانعت مطلقاً ہے اس کا علت سے تعلق نہیں ہے۔

https://archive.org/details/@madni_library

درندوں اور چیر پھاڑ کرنے والے

جمہور علماء فقہاء کے نزدیک
درندوں اور چیر پھاڑ کرنے والے پرندوں کو
حرام قرار دیتے ہیں۔ البتہ

امام مالک مکروہ ہونے کا قول کرتے ہیں۔
اور یہ مکروہ تنزیہی ہے۔

سب کی دلیل
ناب والی حدیث

امام شافعی اور مالک نے ان جانوروں
کا استثناء کیا۔
بلی۔ جنگلی چوہا۔ گوہ۔ سیہہ۔ لومڑی۔

حضرت حسن بصری ان کے ساتھ ہاتھی
کا استثناء کرتے ہیں

نوٹ۔ ہاتھی کے دانت نوکیلے ہوتے ہیں۔

نوٹ۔ جنگلی چوہا اور بلا جنگلی جانور
درندہ ہے
گرچہ درندہ ہے مگر امام شافعی اور مالک
نے اس کا استثناء کیا ہے۔

https://archive.org/details/@madni_library

سمندری جانوروں کا حکم

احناف کے نزدیک۔

مچھلی کے علاوہ پانی کے تمام جانور حرام ہیں۔

دلیل نمبر ①

ویحرم علیھم الخبائث۔

دلیل ②

حرمت علیکم المیتۃ

اس مردار سے مچھلی کا استثناء ہے۔

جمہور علماء و فقہاء کے نزدیک۔

پانی کے تمام جانور حلال ہیں۔

دلیل۔

آیت احل لکم الصید البحر وطعامہ

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللہ فی ماء البحر

والطھور ماءہ الحلال میتۃ۔

رد

عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ۔

نوٹ۔ وہ مچھلی جو دریا میں مر جائے۔

وہ حلال ہے۔ مگر تیر کر الٹی ہو جائے۔ تو وہ

حرام ہے۔

https://archive.org/details/@madni_library

عن جابر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ما ألقى البحر و جزر عنه فكلوه وما مات
فیه و طافیا فلا تاکلوا.

گھوڑے کے گوشت کا حکم

⟸ تمام علماء اور فقہاء کے نزدیک
گھوڑے کا گوشت حلال ہے۔
حضرت امام اعظم اور امام مالک کے سوا۔

⟸ امام اعظم کے تین قول ہیں:

1۔ حلال ہے۔
2۔ مکروہ تنزیہی۔
3۔ مکروہ تحریمی ہے
اور یہی تیسرا قول صحیح ہے۔

⟸ جمہور کے دلائل احادیث باب ہے۔
گھوڑے کے پیشاب کا وہ حکم ہے جو
حلال جانوروں کے پیشاب کا ہے۔

امام اعظم کی دلیل:

1 ⟸ آیت والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینة

اس آیت میں گھوڑے کا مقصد کھانا
بیان نہ ہوا .
جبکہ والانعام خلقھا لکم فیھا دف
ومنافع للناس ومنھا تأکلون .
اس آیت میں جانوروں کا ذبح
مقصد کھانا بھی بیان ہوا .
دوسری دلیل ہے
2 = عن خالد بن ولید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نھی عن اکل لحوم الخیل والبغال والحمیر .
زاد حیوۃ وکل ذی ناب من السباع .
(ابوداؤد 3790)
نوٹ .
اس حدیث میں سخت کلام ہے . اور بالاتفاق
یہ حدیث ضعیف ہے
اصح یہ کہ امام اعظم کا گھوڑے کی حرمت
کا قول ضرورت جہاد کی وجہ سے بطور کراہت
ہے

کتاب الاضاحی

⇐ احناف کے نزدیک امام اوزاعی ابو لیث
قربانی واجب ہے۔

⇐ باقی ائمہ کرام محدثین کے نزدیک
قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

⇐ احناف میں امام ابو یوسف بھی جمہور کے ساتھ ہیں۔

⇐ من کان له سعة ولم یضح فلا یقربن مصلانا

قربانی کا وقت

قربانی کے ابتدائی وقت پر علماء کا اجماع
ہے اور وہ یوم نحر کی طلوع فجر سے
ہے۔ اس سے پہلے مطلقاً قربانی جائز
نہیں۔
البتہ بعد طلوع فجر وقت ابتداء و انتہاء
میں اختلاف ہے۔
= احناف کے ہاں
دیہاتوں میں بعد طلوع فجر قربانی کا
وقت داخل ہو جاتا ہے شہر و سیع
سمجھا جاتا ہے۔

جبکہ شہر ملک میں امام کے نماز و خطبہ سے
فارغ ہونے پر وقت شروع ہوگا اس سے پہلے
[illegible] قربانی جائز نہیں۔

اور قربانی کا آخری وقت یوم
نحر کے دو دن بعد وقت عصر تک یعنی
عصر کے اختتام تک۔

← اور یہی جمہور کا مذہب ہے۔ یعنی اختتام
کے بارے میں ہے۔

قربانی کے اختتام وقت کے بارے میں جمہور
کا بھی یہی مذہب ہے جو ماقبل میں
مذکور ہے۔

← امام شافعی اور امام احمد ظواہر کے نزدیک۔
یوم النحر کے بعد تین دن کا قول
کرتے ہیں۔

← امام مالک کے نزدیک۔ (قربانی کے وقت ابتداء کے بارے میں)
نماز اور خطبہ کے بعد امام کے خود جانور
ذبح کرنے کی شرط لگاتے ہیں:

(ان کی دلیل)
لوگوں نے پہلے قربانی کی تو کہا گیا کہ ابھی حضور نے نہیں کی اس لیے
تم دوبارہ کرو۔

https://archive.org/details/@madni_library

امام احمد کے نزدیک

صرف نماز کی ادائیگی پر ہی دخول وقت کا
قول کرتے ہیں

حسن بصری امام اوزاعی کا بھی قول ہے

شوافع کے نزدیک

بعد طلوع آفتاب نماز اور دو خطبوں
کے برابر وقت گزر جائے تو قربانی
کا وقت شروع ہو جاتا ہے یہی امام
داؤد ظاہری کا مذہب ہے

شوافع اور اصحاب ظواہر جو تین دن کا قول کرتے ہیں
ان کا رد

1- پہلی دلیل - 3854 حدیث

وفی کل ایام التشریق ذبح

ناخن اور ہڈی سے ذبح کا حکم

⇐ امام اعظم کے نزدیک:
ناخن اور ہڈی سے جانور کا ذبح کرنا جائز نہیں جبکہ جسم سے متصل ہوں۔

⇐ اگر جسم سے الگ ہو جائیں تو پھر جائز ہے۔

⇐ امام شافعی کے نزدیک:
ناخن اور ہڈی سے جانور کا ذبح کرنا جائز نہیں۔ چاہے متصل ہوں یا منفصل ہوں۔
یہی امام احمد، جمہور، داؤد ظاہری کا مذہب ہے۔

⇐ امام مالک کے نزدیک:

⇐ کئی اقوال ہیں اس بارے

1- احناف کے ساتھ

2- جمہور کے ساتھ ہیں۔

3- مطلقاً ناخن ہڈی سے جواز کے قائل۔
ہڈی کے ساتھ ذبح جائز اور ناخن سے جائز نہیں۔
یہی زیادہ مشہور مذہب ہے۔

https://archive.org/details/@madni_library

عتیرہ کی تعریف

وہ جانور جس کو اہل جاہلیت رجب کے پہلے عشرے میں ذبح کرتے تھے۔ اسے رجبیہ بھی کہتے ہیں۔

فرع کی تعریف

اس کی تعریف میں کئی اقوال ہیں۔

1۔ جانور کا وہ نا مولود بچہ جس کو ذبح کر دیا جاتا ہے۔ اس کی ماں سے کثرت نسل کی امید کی یا بابرکت سمجھتے ہوئے۔

2۔ وہ جانور کا نا مولود بچہ جس کو بتوں کے نام پر ذبح کیا جاتا ہے۔

3۔ جانور کا وہ نا مولود بچہ جسے اونٹوں کی سو تعداد پورا ہونے پر ذبح کیا جاتا ہے۔

اس کا حکم

اگر جانور اللہ کے نام پر صدقہ کی نیت سے ذبح کیا جائے جائز و حلال ورنہ حرام ہے

https://archive.org/details/@madni_library

(۱۰ ذی الحجہ سے پہلے اور یکم ذی الحجہ سے پہلے بال اور ناخن کاٹنے کا حکم)

احناف کے نزدیک
یکم ذی الحجہ کے بعد اور ۱۰ سے پہلے بال کاٹنا جائز ہے البتہ بغیر شرعی حاجت کے کاٹنا مکروہ تنزیہی ہوگا.

امام احمد کے نزدیک
یکم ذی الحجہ کے بعد اور ۱۰ ذی الحجہ سے پہلے قربانی کرنے والے کے بال اور ناخن کاٹنا حرام ہے یہی بعض شوافع داؤد ظاہری اور بعض محدثین کا مذہب ہے.

امام شافعی
یکم ذی الحجہ کے بعد اور دس ذی الحجہ سے پہلے ناخن و بال کاٹنا مکروہ تنزیہی ہی ہیں.

امام مالک کے نزدیک
تین قول ہیں.
۱۔ مباح ہے.
۲۔ مکروہ ہے.
۳۔ نفلی میں حرام اور واجب میں جائز.

https://archive.org/details/@madni_library

(خمر سے علاج)

خمر سے علاج جائز نہیں سوائے اس صورت کے جب جان بچانی ہو خمر سے ہی ٹھیک ہو۔

1۔ پیاس کی صورت میں

2۔ بھوک کی صورت میں۔

(خمر سے سرکہ بنانے کا حکم)

نوٹ:

خمر یا کوئی بھی شراب خود بخود سرکہ بن جائے تو اس کے حلال ہونے میں کوئی اختلاف نہیں۔ اختلاف اس میں ہے خمر سے سرکہ بنانے اور اس کے حلال ہونے میں ہے

شوافع

خمر میں کوئی چیز ڈالی جائے جیسے روٹی پیاز وغیرہ اور اس طریقے سے اس کو سرکہ بنایا جائے یہ جائز نہیں۔ اور وہ سرکہ بن کر حلال نہ ہوگی۔

البتہ دھوپ کے طریقے سے سرکہ بنایا جائے تو وہ حلال ہوگی۔

https://archive.org/details/@madni_library

⇐ یہی امام احمد اور جمہور علماء وفقہاء کا قول ہے۔
۲ دلیل حدیث باب) 08

⇐ امام مالک دو قول کرتے ہیں۔
۱۔ خمر کو سرکہ بنانا حرام ہے۔ لیکن سرکہ
⇐ بن جانے کے بعد ایک قول حلال کا
ہے اور ایک قول حرام کا ہے۔
حرام کی دلیل:
حرام کی صورت میں جمہور کی دلیل ہے۔
حلال کی صورت احناف کی دلیل ہے۔

⇐ خمر کو سرکہ بنانا جائز ہے اور سرکہ حلال بھی
ہے
⇐ عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
نعم الأدام الخل

https://archive.org/details/@madni_library

سوال دو قسم نشہ کا حکم؟

امام مالک کے نزدیک دو قسم کی چیزوں کی نشہ حرام ہے باقی علماء فقہاء جائز مانتے ہیں۔ البتہ احادیث پر عمل کرنے کی وجہ سے مکروہ تنزیہی کا حکم لگاتے ہیں۔

https://archive.org/details/@madni_library